بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۴ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۱۰ احسان ۱۳۴۸ھش ۱۰ جون ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۳۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن شریف کے بڑے حکم ۲ دو ہی ہیں

ایک توحید و محبت و اطاعت باری دوسرے ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی

"باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں۔ ایک توحید و محبت و اطاعت باری عزّ اسمہٗ دوسرے ہمدردی اپنے بھائیوں اور اپنے بنی نوع کی اور ان حکموں کو اس نے تین درجہ پر منقسم کیا ہے۔ جیسا کہ استعدادیں بھی تین ہی قسم کی ہیں اور وہ آیت کریمہ یہ ہے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی پہلے طور پر اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ تم اپنے خالق کے ساتھ اس کی اطاعت میں عدل کا طریق مرعی رکھو۔ ظالم نہ بنو پس جیسا کہ درحقیقت بجز اسکے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں کوئی بھی محبت کے لائق نہیں کوئی بھی توکّل کے لائق نہیں۔ کیونکہ بوجہ خالقیت اور قیومیت و ربوبیت خاصہ کے ہر یک حق اسی کا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس کے ساتھ کسی کو اس کی پرستش میں اور اس کی محبت میں اور اس کی ربوبیت میں شریک مت کرو۔ اگر تم نے اس قدر کر لیا تو یہ عدل ہے جس کی رعایت تم پر فرض تھی۔

پھر اگر اس پر ترقی کرنا چاہو تو احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اس کی عظمتوں کے ایسے قائل ہو جاؤ اور اس کے آگے اپنی پرستشوں میں ایسے متادب بن جاؤ اور اس کی محبت میں ایسے کھوئے جاؤ کہ گویا تم نے اس کی عظمت اور جلال اور اس کے حسنِ لازوال کو دیکھ لیا ہے۔ بعد اس کے اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تمہاری پرستش اور تمہاری محبت اور تمہاری فرمانبرداری سے بالکل تکلف اور تصنع دور ہو جائے اور تم اس کو ایسے جگری تعلق سے یاد کرو کہ جیسے مثلاً تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو اور تمہاری محبت اس سے ایسی ہو جائے کہ جیسے مثلاً بچہ اپنی پیاری ماں سے محبت رکھتا ہے۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۵۳۲، ۵۳۳)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۹ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ لاہور ۹ احسان (بذریعہ فون) جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بڑی صاحبزادی محترمہ سیدہ امۃ الشکور صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بیگم محترم شاہد احمد خان صاحب کا لاہور میں گلے کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کے بعد سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اور تا حال طبیعت بحال نہیں ہوئی ہے۔ کمزوری دور کرنے کے لئے ضروری ادویہ دی جا رہی ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

○ ربوہ ۹ احسان۔ مکرم حکیم محمد اسمٰعیل صاحب کارکن دفتر الفضل کے متعلق اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ آپ آجکل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ناظرہ اور ترجمہ قرآن کریم کے لئے انتظام

احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

مسجد مبارک میں بچوں اور جوانوں اور بوڑھوں کو ناظرہ و ترجمہ پڑھنے کے لئے مکرم مولوی سید عبد الحی صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کلاس کئی ماہ سے جاری ہے۔ ربوہ کے احباب کو بھی اس سے استفادہ کرنا چاہیئے۔ بیرونی جماعتوں کے صدر صاحبان جن نمائندوں کو بھجوائیں گے ان کے لئے کھانے اور رہائش کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ احباب اس کلاس سے فائدہ حاصل کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ر احسان ۱۳۴۸ ہش

احصان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ان آیات میں خدائے تعالیٰ نے خُلق احصان یعنی عفت کے حاصل کرنے کے لئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاک دامن رہنے کے لئے پانچ علاج بھی بتلا دیئے ہیں۔ یعنی یہ کہ (۱) اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا (۲) کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا (۳) نامحرموں کے قصے نہ سننا اور (۴) ایسی تمام تقریبوں سے جن میں اس بدفعل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا (۵) اگر نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا وغیرہ" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۵۷ و ۵۸)

احصان کے متعلق اسلام کی یہ تعلیم ایسی ہے جس سے انسان ان فحاشی اور بدکاریوں سے بچ سکتا ہے۔ جو آج مغربی تہذیب زہریلی ہوا کی طرح ساری دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ مغربی تہذیب جس کی بنیاد عیسائیت اور جس کی عمارت الحاد اور مادہ پرستی نے تعمیر کی ہے، آج بقول علامہ اقبال مرحوم اپنے خنجر سے آپ ہی فی الواقعہ خودکشی کر رہی ہے۔ یہ درست ہے کہ جہاں تک مادی ترقی کا تعلق ہے یورپ بہت آگے نکل گیا ہے۔ لیکن جہاں تک انسانیت کا تعلق یورپین لوگوں کی اکثریت بداخلاقی کے انتہائی غار میں گرتی چلی جا رہی ہے اور مشرقی دنیا کو بھی گھسیٹ کر اس غار میں کھینچ لینا چاہتی ہے۔

آج یورپ اور امریکہ میں باوجود یکہ مال و دولت اور سامانوں اور عقلی اور عملی علوم میں دنیا کی کوئی قوم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اخلاقی پستی کی وجہ سے سنجیدہ لوگ چیخ اٹھے ہیں۔ شراب خانے، رقص گاہیں کلبیں ہی نہیں بلکہ معاشرہ کا ہر شعبہ بے حیائی اور عریانی کی وجہ سے فحاشی کے اڈے بنے ہوئے ہیں اور جیسا کہ گندی تہذیب کا انجام اکثر ہوتا آیا ہے۔ اب امریکہ اور یورپ میں ایسی نسلیں ابھر رہی ہیں۔ جن کا نمونہ ہمیں ساری دنیا میں پیش کر رہے ہیں۔ دن رات نشوں میں بیہوش رہنا اور نشہ کے لئے گدائی سے لے کر عصمت فروشی تک ان میں در آئی ہے، پھر ان میں ایسے فرقے بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ جو ہندوؤں کے دام مارگی فرقہ سے ملتے ہیں۔ ہندوؤں میں بھی جب تہذیب اس درجہ پہنچ گئی تو ایسے سادھو وغیرہ پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے نشہ بازی اور حرام کاری کو اپنا وطیرہ بنا لیا۔ جس نے تمام قوم کو تباہ کر کے رکھ دیا۔ یہی حال اب یورپین اور امریکی اقوام کا ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ ہم بڑے دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ اعلیٰ تعلیم ان سب تدبیروں کے ساتھ جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں۔ صرف اسلام ہی سے خاص ہے۔ اور اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ چونکہ انسان کی وہ طبعی حالت جو شہوات کا منبع ہے۔ جس سے انسان بغیر کسی کامل تغیر کے الگ نہیں ہو سکتا یہی ہے کہ اس کے جذبات شہوت محل اور موقعہ پا کر جوش مارنے سے رہ نہیں سکتے۔ یا یوں کہو کہ سخت خطرہ میں پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی۔ کہ ہم نامحرم عورتوں کو بلا تکلف دیکھ تو لیا کریں۔ اور ان کی تمام زینتوں پر نظر ڈال لیں۔ اور ان کے تمام انداز ناچنا وغیرہ مشاہدہ کر لیں۔ لیکن پاک نظر سے دیکھیں۔ اور نہ یہ تعلیم ہمیں دی ہے۔ کہ ہم ان بیگانہ جوان عورتوں کا گانا بجانا سن لیں اور ان کے حسن کے قصے بھی سنا کریں۔ لیکن پاک خیال سے سنیں۔ بلکہ ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور ان کی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے اور ان کی خوش الحانی کی آوازیں اور ان کے حسن کے قصے نہ سنیں نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے بلکہ ہمیں چاہیئے کہ ان کے سننے اور دیکھنے سے نفرت رکھیں۔ جیسا کہ مردار سے تا ٹھوکر نہ کھاویں کیونکہ ضرور ہے۔ کہ بے قیدی کی نظروں سے کسی وقت ٹھوکریں پیش آویں۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں۔ اس لئے اس نے یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم فرمائی۔ اس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ٹھوکر کا موجب ہو جاتی ہے۔ اگر ہم ایک بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں۔ اور پھر ہم امید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ سو خدائے تعالیٰ نے چاہا کہ نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقعہ بھی نہ ملے۔ اور ایسی کوئی بھی تقریب پیش نہ آئے جس سے بدخطرات جنبش کر سکیں"۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۵۸ و ۵۹)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ پرہیزگار انسان سے محبت کرتا ہے

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِیَّ الْغَنِیَّ الْخَفِیَّ

(مسلم کتاب الزہد)

ترجمہ۔ حضرت سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اللہ تعالیٰ اس انسان سے محبت کرتا ہے۔ جو پرہیزگار ہو۔ بے نیاز ہو گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔

رباعیات

اللہ تجھے صاحبِ اسرار کرے
غم دے کے تری رُوح کو بیدار کرے
وہ عالم پوشیدہ دکھا کر تجھ کو
اِس عالمِ مشہود سے بیزار کرے

اے دوست! مری زیست کا مقصود ہے تُو
رنگین ہے تری مے سے مرے دل کا سبُو
اَوروں کے لئے کوثر و تسنیم بہشت
میرے لئے فردوس ہے تیرا پہلو

جماعتِ احمدیہ پاکستان کا مرکز ـــــ ربوہ

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

(۱)

جماعتِ احمدیہ پاکستان کے مرکز کا نام ربوہ ہے۔ بہت سے لوگ جو عربی زبان سے ناواقف ہیں وہ اس نام کے معنے نہیں جانتے۔ ایسے لوگ از خود ایسے ایسے معنے کرتے ہیں جو تعجب اور حیرت کا موجب ہوتے ہیں۔ عوام کا تو کیا کہنا ہے بعض بظاہر پڑھے لکھے اصحاب بھی اس بارے میں عجیب و غریب باتیں کرتے سُنے گئے ہیں۔ ریل گاڑی اور بسیں ربوہ کی آبادی کے درمیان سے گزرتی ہیں۔ عام طور پر سواریوں میں چہ میگوئیاں ہوتی ہیں کہ ربوہ کے کیا معنے ہیں یہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟ بہت کم لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ ربوہ عربی زبان کا لفظ ہے اور قرآن مجید میں وارد ہوُا ہے۔ جب لوگوں کو بتایا جاتا ہے کہ یہ لفظ تو قرآن مجید میں آیا ہے تو بہت سے حق پسند لوگوں کو خوشی ہوتی ہے اور کئی لوگوں نے یہاں تک کہا ہے کہ احمدی عجیب قوم ہے انہوں نے اپنے مرکزی شہر کا نام بھی قرآنی لفظ پر رکھا ہے۔

علاوہ ازیں یوں نظر آتا ہے کہ اس نام کے رکھے جانے میں بھی خدائی منشأ کام کر رہا تھا۔ ربوہ کا لفظ نہ صرف عام قرآنی لفظ ہے بلکہ اسے یعنی قرآن مجید میں وارد شدہ لفظ کو حضرت مسیحؑ اور حضرت مسیحؑ کی والدہ ماجدہ کے جائے پناہ ہونے کے لحاظ سے ایک خاص اہمیت بھی حاصل ہے۔

اب اس نئی آبادی کی بنیاد پر بیس برس بیت چکے ہیں۔ اس جگہ پولیس بھی ہے ریل بھی ہے تار گھر بھی ہے سکول اور کالج بھی ہیں۔ اخبارات و رسائل کا بھی سلسلہ جاری ہے۔ غرض ربوہ آج ظاہری طور پر بھی ایک اہم شہر ہے مگر اس کے نام کی معنوی اور روحانی حقیقت کی تشہیر کی ضرورت ابھی باقی ہے تا اپنوں اور بیگانوں سب کو معلوم ہو جائے کہ ربوہ کیا ہے اور اس کے نام اور اسکے کاموں میں کتنی عظمت و برکت ہے۔

(۲)

قرآنِ کریم میں اللہ تعالےٰ نے رَبْوَۃٌ کا لفظ دو جگہ استعمال فرمایا ہے۔ ایک سورہ بقرہ میں جہاں پر راہِ خدا میں اپنے اموال خرچ کرنے والوں کی مثال بیان فرمائی ہے فرمایا

وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَھُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اللّٰہِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ
اَنْفُسِھِمْ کَمَثَلِ جَنَّۃٍ
بِرَبْوَۃٍ اَصَابَھَا وَابِلٌ
فَاٰتَتْ اُکُلَھَا ضِعْفَیْنِ
فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ وَاللّٰہُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۔

(بقرہ ع ۳۶)

کہ ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے حصول اور اپنے نفسوں کی ثابت قدمی کے لئے خرچ کرتے ہیں اس باغ کی مثال ہے جو ربوہ یعنی بلند جگہ پر ہو اور اسے بارش خوب سیراب کرتی ہو جس کے نتیجہ میں وہ باغ معمول سے دوچند پھل دینے لگے۔ اگر اسے مسلسل بارش نہ بھی پہنچے تو شبنم ہی کافی ہو جائے اللہ تعالےٰ تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے۔

دوسرے سورہ المومنون میں جہاں حضرت مریمؑ اور حضرت ابنِ مریمؑ کو پناہ دینے کا تذکرہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَ
اُمَّہٗٓ اٰیَۃً وَّاٰوَیْنٰھُمَآ
اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَّمَعِیْنٍ۔

(المومنون ع ۳)

کہ ہم نے ابنِ مریمؑ اور اس کی والدہ کو ایک نشان بنایا اور ان دونوں کو ایسی بلند جگہ (ربوہ) میں پناہ دی جو ٹھہرنے کے قابل اور شفاف پانیوں والی ہے۔

ان دونوں آیات پر تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی جگہ لفظ ربوہ اس سطح مرتفع کے لئے استعمال ہوُا ہے جہاں باغات اُگتے ہیں اور بارشیں برستی ہیں۔ باغوں کو خوب پھل لگتے ہیں۔ اس آیت میں لفظ ربوہ سے کسی معین مقام کی تعیین کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا یہ ہر بلند اور زرخیز مقام کے معنوں کی مثال کے بیان میں ذکر ہوُا ہے اس کا رنگ عمومی ہے اسی لئے مفسرین نے اس کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

اور نہ ہی اس آیت میں لفظ ربوہ سے کوئی معین مقام مراد لیا ہے۔ مگر دوسری آیت یعنی سورۃ المومنون والی آیت میں ربوہ کا ذکر دو بزرگ اور معروف ہستیوں کی پناہ گاہ کے طور پر ہوُا ہے اور ربوہ کو بھی ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ ٹھہرایا گیا ہے اس لئے مفسرین کے سامنے یہ سوال پیدا ہوُا ہے کہ یہ ربوہ (بلند مقام اور سطح مرتفع) کونسا مقام ہے جہاں پر اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیحؑ اور انکی والدہ ماجدہ کو پناہ دی ہے۔

اس ربوہ کے متعلق تفسیر جلالین میں لکھا ہے:۔

"مکان مرتفع وھو
بیت المقدس او
دمشق او فلسطین
اقوال" (جلالین جلد ۲
صفحہ ۷۸ مطبوعہ مصر زیر آیت
وَاٰوَیْنٰھُمَا)

کہ ربوہ بلند جگہ کو کہتے ہیں یہ بیت المقدس ہے یا دمشق ہے یا فلسطین ہے اس بارے میں متعدد اقوال ہیں۔"

جناب مولوی اشرف علی صاحب تھانوی لکھتے ہیں:۔

"ایک ظالم بادشاہ بچپن ہی میں ان کے درپے قتل ہو گیا تھا اس لئے ہم نے اس سے بچا کر ان دونوں کو ایک ایسی بلند زمین پر لیجا کر پناہ دی جو بوجہ غلات اور میوہ جات پیدا کے ٹھہرنے کے قابل اور بوجہ نہر جاری ہونے کے شاداب جگہ تھی یہاں تک کہ امن و امان سے جوان ہوئے"۔ (حاشیہ قرآن شریف مترجم مطبوعہ دہلی)

پھر تفسیر ابن کثیر کے حوالہ سے اسی حاشیہ پر لکھا ہے کہ:۔

"ابن کثیر نے اس کی تفسیر میں کئی اقوال ذکر کئے ہیں ... یہی قول ہے ضحاک اور قتادہ کا کہ رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ سے بیت المقدس مراد ہے اور یہ تفسیر بہت اظہر ہے"۔

پھر موضح القرآن کے حوالہ سے درج ہے کہ:۔

"حضرت عیسٰےؑ جب ماں سے پیدا ہوئے اس وقت کے بادشاہ نے نجومیوں سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوُا۔ وہ دشمن ہوُا۔ ان کی تلاش میں پڑا۔ انکو بشارت ہوئی کہ اس ملک سے نکل جاؤ۔ نکل کر مصر کے ملک میں گئے ایک گاؤں کے زمیندار نے حضرت مریمؑ کو اپنی بیٹی کر رکھا۔ جب حضرت عیسٰی جوان ہوئے اس وطن کا بادشاہ مر چکا تب پھر آئے اپنے وطن کو۔ وہ گاؤں تھا ٹیلے پر اور پانی وہاں کا خوب تھا"۔ (بر حاشیہ قرآن کریم مترجم مطبوعہ دہلی)

ان بیانات سے عیاں ہے کہ ربوہ کی تعیین میں مفسرین میں شدید اختلاف ہے کوئی اسے مصر کا ایک گاؤں اور اس کا ٹیلہ قرار دیتا ہے اور کوئی اسے بیت المقدس ٹھہراتا ہے اور کوئی اسے دمشق بتلاتا ہے۔

آیتِ قرآنی
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ
وَاُمَّہٗٓ اٰیَۃً وَّاٰوَیْنٰھُمَآ
اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَّمَعِیْنٍ۔

پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ ربوہ

کا تعین مسیح کے اس ایک نشان کو سمجھنے سے ہے۔ جس نشان کا تعلق انہیں پناہ دینے سے ظاہر ہوگا۔ لفظ اٰوَیْنٰھُمَا صاف بتلا رہا ہے کہ حضرت مسیحؑ اور ان کی والدہ پر ایک مصیبت آئی تھی جس میں انہیں خاص پناہ کی ضرورت پڑی تھی۔ قرآنی محاورہ میں لفظ ایواء مصیبت کے بعد پناہ دینے کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی کہ کیا خدا نے تجھے یتیم پاکر پناہ نہ دی تھی؟

زیرِ غور آیت کا لفظ اٰیَۃً بتلا رہا ہے کہ یہ حادثۂ مصیبت حضرت مسیحؑ کی صداقت کی دلیل تھی۔ اس سے حضرت مریمؑ اور حضرت مسیحؑ کی سچائی ثابت ہوتی ہے اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ حضرت مسیحؑ اور حضرت مریمؑ پر وہ کونسی عظیم مصیبت آئی تھی جسے حضرت مسیحؑ نے اپنی صداقت کی دلیل اور آیت قرار دیا تھا؟ انجیل میں لکھا ہے کہ یہودی علماء نے حضرت مسیحؑ سے نشان طلب کیا اس پر آپؑ نے فرمایا:۔

"اس زمانے کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یونسؑ کے نشان کے سوا کوئی اَور نشان انکو نہ دیا جائے گا۔" (متی $\frac{16}{4}$)

گویا مسیحؑ کا اکلوتا نشان (اٰیَۃً) وہ واقعہ ہے جو یونسؑ نبی کے واقعہ کے مشابہہ ہے۔ دوسری جگہ حضرت مسیحؑ کے الفاظ اس طرح درج ہیں کہ:۔

"اس زمانے کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یونسؑ نبی کے نشان کے سوا کوئی اَور نشان ان کو نہ دیا جائے گا کیونکہ جیسے یونسؑ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ مریمؑ تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔" (متی $\frac{12}{38-40}$)

ہمیں اس جگہ تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں۔ واضح استدلال ہے کہ حضرت مسیحؑ نے اپنی قوم کو یونسؑ نبی کے نشان (اٰیَۃً) کا وعدہ دیا اور یہ نشان اپنی ہیئت کذائی میں ایسا ہے کہ اس سلسلہ میں ایواء (پناہ) کی ضرورت نمایاں ہے اس لئے آیت قرآنی کا منشاء ظاہر ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو حادثۂ صلیب کے بعد ان کی والدہ سمیت اللہ تعالیٰ نے ایسے مقام میں لے جا کر پناہ دی جو بلند اور سطح مرتفع والا علاقہ ہے اور وہاں پر پانی کے صاف چشمے جاری ہیں۔

اس مقام کی تعیین واقعات نے بتادی ہے وہ خطۂ کشمیر ہے۔ قرآنی آیت پر تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بچپن کے واقعہ سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ یہ آخری حصۂ عمر کے بارے میں ہے نیز اس میں اس عظیم سانحہ کی طرف اشارہ ہے جو حضرت مسیحؑ کی زندگی کا عظیم ترین سانحہ ہے۔ بہرحال مذکورہ بالا آیت میں جس ربوہ کا ذکر ہے وہ حضرت مسیحؑ اور حضرت مریمؑ کی جائے پناہ ہے۔

(۳)

۱۹۴۷ء میں متحدہ ہندوستان کی امتِ مسلمہ کے لئے ایک عظیم مصیبت پیش آئی۔ لاکھوں مسلمانوں کو ترکِ وطن پر مجبور ہونا پڑا۔ کشت و خون کا بازار گرم ہوا۔ نہتے مسلمان غیرمسلم ظالموں کے ہاتھوں بے دریغ قتل کئے گئے۔ ہزاروں لاکھوں بچے یتیم ہو گئے۔ عورتیں بیوائیں ہو گئیں۔ خاص طور پر مشرقی پنجاب کے مسلمانوں پر وہ تباہی آئی جس کی نظیر برعظیم کی تاریخ میں موجود نہیں۔ مسلمانوں کے قافلے در قافلے حدودِ پاکستان میں بے سروسامانی کی حالت میں داخل ہوئے اور متروکہ جائدادوں اور املاک پر انہیں جلد یا بدیر قبضہ مل گیا اور وہ گونہ آباد ہو گئے۔

ان لُٹے پٹے قافلوں میں جماعت احمدیہ کے مرکز قادیان (مشرقی پنجاب) سے آنے والوں کا بھی ایک قافلہ تھا۔ اس جماعت کے ۳۱۳ افراد تو قادیان کی حفاظت کے لئے وہیں دھونی رما کر بیٹھ گئے۔ اور صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اپنی بے بسی کی حالت میں بھی تبلیغِ اسلام کے کام کو جاری رکھا۔ لیکن جماعت کے جس بڑے حصے کو پاکستان میں پناہ لینی پڑی اس نے غیروں کی متروکہ املاک حاصل کرنے کی بجائے ایک چٹیل اور بے آب و گیاہ قطعۂ زمین کو باقاعدہ طور پر خرید کیا اور اس جگہ اپنے روحانی مرکز کی بنیاد رکھی۔ یہ جگہ حضرت امام جماعتِ احمدیہ حضرت میرزا بشیرالدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کی پہلے سے شائع شدہ کشوف و رؤیا کے عین مطابق جماعتِ احمدیہ کا دارالہجرت بننے والی تھی۔ یہ پہاڑی ٹیلوں کی زمین ہے جو صدیوں سے غیرآباد اور غیرمزروعہ تھی۔ اس بے آب و گیاہ بلند سطح مرتفع کو یہ شرف حاصل ہوا کہ اسے حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے قدوم میمنت لزوم سے برکت حاصل ہوئی۔ چنانچہ اس جگہ حضورؓ کے ہاتھوں مساجد کی بنیادیں رکھی گئیں، مدارس اور دفاتر کی بنیادیں رکھی گئیں۔ اور اب جبکہ یہ دونوں مقدس وجود اس سرزمین میں مدفون ہو کر اس کے تقدس پر مہر لگا چکے ہیں اور یہ خطہ ان کی پناہ گاہ قرار پا چکا ہے۔ یہ شہر ربوہ کے "اسم بامسمّٰی" نام سے ظاہری بلندی کے ساتھ ساتھ روحانی بلندی کا بھی حامل ہو چکا ہے اسے اللہ تعالےٰ کے فضل سے عالمی شہرت حاصل ہو چکی ہے۔ اس جگہ سے اب دنیا کے چاروں اطراف میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ بجالانے کے لئے زندگی وقف کرنے والے مبلغین جا رہے ہیں اور صدہا نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے اس عملی میدان میں آنے کے لئے علمی تیاری کر رہے ہیں۔ اس جگہ سے خلافت کی روحانی برکات و انوار چاردانگِ عالم میں پھیل رہے ہیں۔ ہر قسم کی مالی و جانی قربانی کرنے والے پروانے اس شمعِ روحانی کے گرد جمع ہو رہے ہیں۔

جس وقت اس اسلامی آبادی کی تجویزیں ہو رہی تھیں اور اس کے نام کے بارے میں مشورے ہو رہے تھے کئی نام پیش ہوئے مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحومؓ کا پیش کردہ نام ربوہ منظور فرما کر اس نئی آبادی کا یہی نام مقرر کر دیا۔ پہاڑی اور بلند مقام ہونے کی وجہ سے یہ نام واقعات کے بھی عین مطابق تھا۔ مگر اس وقت یہ امر غالباً کسی کے ذہن میں نہ تھا کہ اس جگہ آیتِ قرآنی وَاٰوَیْنٰھُمَا اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ کی ایک جھلک یہ بھی ہوگی کہ حضرت مصلح موعود جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے "مثیلِ مسیحؑ" قرار دئے جا چکے ہیں وہ اور حضورؓ کی والدہ محترمہ حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کی وفات اسی مقام پر ہوگی اور آپ دونوں کے مزاروں سے اس سرزمین کے تقدس میں غیرمعمولی اضافہ ہو جائے گا۔ ناموں میں بھی مشابہت ہوتی ہے اور واقعات اس مشابہت پر مہر کر دیتے ہیں۔ جس طرح لفظ ربوہ قرآنی لفظ ہے۔ اس لفظ کا تعلق حضرت مسیح اور ان کی والدہ کے جائے پناہ سے ہے اسی طرح جماعتِ احمدیہ پاکستان کا مرکزی مقام ربوہ بھی ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ روحانی آنکھ اس کی قدر و قیمت کو جانتی ہے اور بصیرت رکھنے والے دل اس کی عظمت کو پہچانتے ہیں۔ مبارک ہیں وہ بھائی اور بہنیں جنہیں اس مقدس مقام میں پناہ لینے اور ٹھکانہ بنانے کی توفیق مل رہی ہے اور وہ خدمتِ اسلام کو اپنا نصب العین قرار دے کر اس جگہ قیام پذیر ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

درخواستِ دعا

(۱) میرے والد چوہدری گیلانی خاں صاحب عرصہ سے اعصابی تکلیف سے بیمار چلے آرہے ہیں نیز خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت ہر دو کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(بشیر احمد نصرت کمیشن شاپ غلہ منڈی جڑانوالہ)

(۲) میں اس سال میٹرک کا امتحان دے رہی ہوں جو کہ مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۶۹ء سے شروع ہو رہا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ امتحان میں میری نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں (نصرت جہاں ربوہ)

ضروری اعلان

وقفِ عارضی اور تعلیم القرآن کے دَورِ ثانی کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دو خطبے ارشاد فرمائے ہیں۔ نظارت نے ہر دو خطبے علیٰحدہ عمدہ کاغذ پر طبع کرائے ہیں۔ جملہ احباب تک پہنچانے کے لئے یہ خطبے مفت دئے جا رہے ہیں۔ احباب بالخصوص عہدہ دارانِ جماعت یہ خطبے منگوا کر دوستوں کو حضور کی سکیم پر پوری ہمت اور جوش سے عمل پیرا ہونے کی تحریک فرمائیں۔ بذریعہ خط مطلوبہ تعداد سے آگاہ فرمائیں۔

پہلے صرف ایک خطبہ طبع ہوا تھا اسی کا اعلان کیا گیا تھا۔ اب دوسرا بھی طبع ہو گیا ہے۔ اب دونوں خطبے طلب کئے جا سکتے ہیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ (پاکستان)

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے زیر اہتمام

سیرۃ النبیؐ کے جلسے

بنوں

۲۹ ہجرت آٹھ بجے صبح زیر صدارت جناب مشتاق احمد صاحب ظہیر صاحب جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت محمود انور ملک نے کی نظم چوہدری امتیاز احمد صاحب نے پڑھی۔ عباس ملک صاحب اور جناب غلام احمد صاحب قریشی نے مضمون پڑھے۔ پھر مولوی محمد اسماعیل ذبیح صاحب نے آنحضرتؐ کی سیرت میں سے آپ کا دشمنوں کے ساتھ سلوک پر تقریر کی۔ بعد ازاں جناب مولوی عبدالغفور صاحب نے آنحضرتؐ کی غرض بعثت پر پر خطاب کیا۔

آخر میں صاحب صدر نے بھی خطاب فرمایا۔ مستورات بھی شامل ہوئیں۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ڈھاکہ۔ نرائن گنج (مشرقی پاکستان)

احمدیہ دار التبلیغ ڈھاکہ میں بعد نماز عصر یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا با برکت جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ مکرم سید محمود الحسن صاحب نے صدارت کے فرائض سر انجام دئیے جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب کے علاوہ بڑی تعداد میں عیسائی۔ بدھ اور غیر از جماعت مسلمان بھی شامل ہوئے۔ معززین میں مسٹر وشنو دھا نندہ مہا تھیرو پریذیڈنٹ بدھ کرسچن پراجہ سنگھ۔ ریورنڈ ایبل ٹاڈر پر مولوی احمد صادق صاحب محمود مربی سلسلہ، مولوی مصطفیٰ علی صاحب چیف ٹیکنیکل انفارمیشن آفیسر حکومت مشرقی پاکستان نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ الحمد للہ

مورخہ یکم جون ۶۹ء کو نرائن گنج کی جماعت نے بھی سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان)

شاہدیوال

مورخہ ۲۹ مئی بعد نماز عشاء ۱/۲ ۹ بجے جلسہ سیرت النبیؐ زیر صدارت مکرم حکیم سراج الدین صاحب مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم مبارکہ محمد صاحب نے کی۔ بعدہٗ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نعتیں سنائی گئیں۔

اس کے بعد مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب ناصر مربی سلسلہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آنحضرت صلعم کی عظیم الشان قوت قدسیہ اور تاثرات روحانیہ بیان کیں۔ اور آپ کے صبر و تحمل صحابہ کے ساتھ شفقت و محبت اور توکل علی اللہ کے واقعات بیان کئے بعدہٗ صاحب صدر نے احباب جماعت کو اسوۂ رسولؐ پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور دعا کے ساتھ ۱/۲ ۱۱ بجے شب جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ کثرت کے ساتھ مرد و عورتوں اور بچوں نے نہایت ذوق و شوق سے جلسہ میں شرکت کی جلسہ کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی تھا۔

(بشیر احمد ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ گجرات)

گجرات شہر

مورخہ ۲۹ ہجرت (مئی) بوقت چھ بجے شام خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم نعیم احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم محمد یوسف صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ نظم کے بعد خاکسار نے ایک مضمون مندرجہ الفضل پڑھ کر سنایا جس میں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ گجرات نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عدیم المثال مقام" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر واقعاتی روشنی ڈالی اور آپؐ کا دیگر انبیاء کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے عظیم الشان اسوۂ حسنہ اعلیٰ وارفع مقام بیان کیا سوا سات بجے شام جلسہ دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کثرت کے ساتھ احباب جماعت اور مستورات جلسہ میں شرکت کر کے مستفیض ہوئے۔

(امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات)

کالرہ کلاں

مورخہ ۲۹ ہجرت (مئی) ۷ بجے صبح مکرم صوبیدار عزیز الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کالرہ کلاں کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ اجلاس کے باقاعدہ انعقاد سے قبل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا منظوم کلام اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیلؓ کی نعت "بدرگاہ ذی شان خیر الانام" خوش الحانی سے سنایا گیا اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم میر بشیر احمد صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم نعیم احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نے "آنحضرت صلی اللہ کا اسوۂ حسنہ" کے موضوع پر پونے دو گھنٹہ تقریر کی جس میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بحیثیت "رحمۃ للعالمین" آپؐ کی سیرت بیان کی ۱/۲ ۹ بجے جلسہ دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ احباب جماعت اور مستورات نے کثرت سے شامل ہو کر جلسے سے استفادہ کیا۔ خاکسار بشیر احمد

(ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ)

بہاولپور

مورخہ ۶۹/۵/۲۵ بوقت ۱/۲ ۸ بجے صبح مکرم محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی و صدر جماعت احمدیہ بہاولپور کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ چوہدری محمد اکرم صاحب صدر موصیان نے قرآن مجید کی تلاوت فرمائی اور بشیر الدین صاحب کالی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" خوش الحانی سے پڑھا۔ صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ خان محمد سلیمان صاحب نے "قیام توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ قریشی غلام احمد صاحب نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنے مخالفوں سے "حسن سلوک" پر تقریر فرمائی حکیم واحد بخش صاحب نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا اور بالآخر مکرم مربی صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق" کے موضوع پر تقریر فرمائی ۱/۲ ۱۰ بجے مربی صاحب نے دعا کے ساتھ اس بابرکت اجلاس کے انجام پذیر ہونے کا اعلان فرمایا۔ مستورات بھی شامل جلسہ تھیں

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

پشاور

مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۶۹ء بعد نماز عصر بوقت ۱/۲ ۵ بجے مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں زیر صدارت میاں محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ نے کی۔ اس کے بعد مکرم مرزا نثار احمد صاحب فاروقی نے نظم سنائی جس کے بعد مندرجہ ذیل اصحاب نے تقاریر فرمائیں۔

(۱) خاکسار محمد الطاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فضائل اور کمالات

(۲) مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عشق۔

(۳) مکرم مقبول شاہ صاحب۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اخلاق فاضلہ مکرم ملک سعید احمد صاحب نے نظم سنائی۔ اور اس کے بعد مندرجہ ذیل اصحاب نے تقاریر فرمائیں۔

(۴) محترم خواجہ محمد شریف صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مقام۔

(۵) میاں محمود احمد صاحب امیر جماعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور امن عالم۔

دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ حاضری تسلی بخش تھی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اسباب کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۵۵۹۰

میں جمیلہ بیگم زوجہ رانا مبارک احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{۲-۴}{۶۹}$-۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
ایحق مہر بذمہ خاوند ــــ ۳۰۰۰ روپے
۱۔ زیور ۲۲ تولے مالیتی ــــ ۳۰۸۰ ''
۲۔ سلائی مشین ــــ ۱۸۰ ''
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: جمیلہ بیگم
گواہ شد:۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔
گواہ شد:۔ رانا مبارک احمد سکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور

مسل نمبر ۱۵۵۹۱

میں محمد صالح ولد محمد صادق صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{۳}{۶۹}$-۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے -/۱۵ روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد صالح ولد منشی محمد صادق صاحب مبارک آباد۔ ضلع حیدرآباد
گواہ شد:۔ محمد جمال انسپکٹر بیت المال ربوہ
گواہ شد:۔ محمد صادق ولد منشی محمد الدین مبارک آباد۔ ضلع حیدرآباد

نمبر ۱۵۵۹۲

میں منصورہ شاہین بنت شیخ منیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی نمبر ۲۹ ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{۲-۴}{۶۹}$/۱۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے زیورات طلائی ۱½ تولے مالیتی -/۲۱۰ روپے ـــ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ منصورہ شاہین
گواہ شد:۔ ایم اسلم اشتیاق نائب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

نمبر ۱۵۵۹۳

میں منصور احمد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی ساکن بشیرآباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{۳}{۶۹}$-۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۳۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ منصور احمد ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول بشیرآباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد
گواہ شد:۔ محمد جمال انسپکٹر بیت المال ربوہ
گواہ شد:۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیرآباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد

نمبر ۱۵۵۹۴

میں مبارکہ نسرین بنت چوہدری مقبول احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۲/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی وزن ایک تولہ مالیتی -/۱۳۲ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ مبارکہ نسرین
گواہ شد:۔ مقبول احمد والد موصیہ ۲ سول لائن شیخوپورہ
گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۵۵۹۵

میں محمد ابراہیم ولد شہاب الدین صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{۳}{۶۹}$-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد ابراہیم ہاؤس نمبر ایم ۲۶ بنو مہاجر کالونی حیدرپورہ میرپورخاص
گواہ شد:۔ محمد جمال انسپکٹر بیت المال ربوہ
گواہ شد:۔ محمد صادق ولد منشی محمد الدین مبارک آباد۔ ضلع حیدرآباد

زکوٰۃ کی تفصیل بھجوائی جایا کرے

جملہ سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ براہ مہربانی آئندہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ زکوٰۃ کی رقم ارسال کرتے وقت اس کی اسم وار تفصیل ساتھ بھجوا دیا کریں۔ کہ اس میں فلاں فلاں احباب و خواتین کی زکوٰۃ شامل ہے تاکہ ان کے کھاتوں میں بروقت اندراج کیا جاسکے۔

بعض سیکرٹریان مال بغیر اسم وار تفصیل کے مرکز میں مجموعی رقم بھجوا دیتے ہیں جس کی وجہ سے انفرادی کھاتوں میں رقم درج کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ دیگر مدات کی طرح زکوٰۃ کی اسم وار تفصیل بھی ارسال فرمادی جایا کرے گی۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ضرورت ترکھان و لیبر

ایک فیکٹری کیلئے

ہوشیار، تجربہ کار، محنتی، ترکھان اور لیبر
کی
ضرورت ہے

درخواست دہندہ کا احمدی اور صحت مند ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ لیبر ستر روپے سے نوّے روپے تک، خواہش منداحباب امیر جماعت کی سفارش سے درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔

معرفت مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

سید احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید توجہ کریں!

مکرم سید احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید اس اعلان کو پڑھتے ہی عازم ربوہ ہو جائیں۔ مرکز میں ان کی ضرورت ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

گمشدہ رسید بک

مکرمی مرزا احمد بیگ صاحب زعیم انصار اللہ ساہی وال سے رسید بک نمبر ۱۷۱۰ جس کی ۳۶ رسیدیں مستعمل ہیں اور ۶۴ رسیدیں قابل استعمال ہیں گم ہو گئی ہے بذریعہ اعلان تمام اراکین انصار اللہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پر کوئی چندہ ادا نہ کریں، جو چندہ اس رسید بک پر ادا کیا جائے گا۔ مرکز اس کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

۱۔ خاکسار نے اپنی مستقل رہائش مرکز سلسلہ ربوہ میں ... ... اختیار کر لی ہے احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم میری مرکز کی رہائش کو بابرکت فرمائے۔ آمین
(شیخ عبدالرحمٰن ۔ کپور تھلوی تحصیلدار ریٹائرڈ صالحہ منزل ۹ بلاک متصل ٹیوب ویل دارالرحمت غربی)

۲۔ میری اہلیہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے جملہ احباب کرام بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (امیر رحمت اللہ ربوہ)

۳۔ میرا چھوٹا بھائی عزیز سعید احمد لون لمبے عرصہ سے انتڑیوں اور تبخیر معدہ کی تکلیف سے شدید بیمار ہے اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (ٹھیکیدار محمد یٰسین احمد لون ازلیسر ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میرا بھانجہ عبدالستار عرصہ بارہ سال سے دماغی عارضہ سے علیل چلا آرہا ہے ابھی تک کوئی علاج کارگر نہیں ہو سکا۔ احباب کرام سے عزیز موصوف کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ٹھیکیدار محمد امیر لون امیر جماعت احمدیہ لیسر ضلع سیالکوٹ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کے لئے

خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۱ر ہجرت ۱۳۴۸ ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان میں حصہ لینے والی بہنوں کے ناموں کی فہرست مع ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے دعا فرمائی نیز فرمایا:-

جزاھن اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

ہماری دیگر بہنوں کو بھی چاہیئے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

بچت کیجئے اپنے وطن کے لئے

دانا وہی جو دانہ دانہ اکٹھا کرے

قطرہ قطرہ دریا' دانہ دانہ کھلیان اور چھوٹی چھوٹی بچت سرمایہ:
آپ کی چھوٹی چھوٹی بچت کو سرمایہ بنانے کے سلسلہ میں پوسٹ آفس سیونگ بینک نے ملک کے گوشے گوشے میں دس ہزار سے زیادہ شاخیں کھول رکھی ہیں اس میں آپ کے سرمایہ کی ضامن خود حکومت ہے۔

آپ کے سیونگ اکاؤنٹ پر پانچ فیصد منافع دیا جاتا ہے جو ملک بھر میں سب سے زیادہ ہے اور اس پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

صرف دو روپیہ سے آج ہی اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے اور اپنی ہر بچت مسلسل جمع کراتے رہیے۔

عوام کا بینک
پوسٹ آفس سیونگ بینک
ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

PRESTIGE D.F.P.12/B.9

سچے مومنوں کا شعار

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"سچا مومن وہ ہے جو دنیا کو اپنے ہاتھ سے ذبح کر دے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ضائع نہیں کرتا۔"

(البدر ۸ نومبر ۱۹۰۵ء)

اپنی اور اہل و عیال کی ضروریات پر دینی ضروریات کو مقدم کرتے ہوئے خلوص نیت کے ساتھ خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔ بلکہ خدا تعالیٰ اس سے خالصۃً للہ قربانی کو قبول کرتے ہوئے مال میں اور زیادہ برکت دیتا اور قربانی کرنے والوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا ہے۔ اس مال میں برکت نہیں ہوتی جس کا ایک حصہ نیک نیتی کے ساتھ خدا کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے۔

پس اپنی ذاتی ضروریات کو خدا کے سپرد کرتے ہوئے ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرمائیے۔ تا ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا نہ کرنا پڑے۔

ذمہ دار احباب سے گزارش ہے کہ لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی کی طرف ازراہ کرم توجہ فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد)

وقفِ جدید کے ماتحت غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کا پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک جماعت ہائے احمدیہ لاہور، کراچی، سرگودھا۔ اور لودھراں کی طرف سے "غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام" کے ماتحت ان کے ذمے عائد کردہ چندے کی رقم پوری ہو چکی ہے۔ مگر بقیہ تمام جماعتیں جن کو فرداً فرداً اپنی جماعت کے ذمے رقوم کی باقاعدہ اطلاع ہے۔ اس کی طرف توجہ نہیں کر رہی ہیں۔ ازراہِ کرم سیکرٹریان وقف جدید اس امر کی خاص نگرانی فرما دیں کہ "غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام" کے سلسلہ میں جن رقوم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انہیں وہ بہرحال مالی سال کے اندر ادا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس امر کی توفیق عطا فرمادے۔ اور ان کی مشکلات کو دور کر کے ان کے لئے راحت و فراوانی کے سامان پیدا فرمائے۔

(وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

عبدالوحید خان انجینئرنگ یونیورسٹی کے بہترین اتھلیٹ قرار پائے

ویسٹ پاکستان انجینئرنگ یونیورسٹی کے آٹھویں سالانہ کھیلوں کے چیمپئن شپ میں عبدالوحید خان سال رواں کے بہترین کھلاڑی قرار دیئے گئے۔ انہوں نے مختلف کھیلوں میں حصہ لیا اور چار میں اول پوزیشن حاصل کی اس طرح یونیورسٹی کی جو یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ڈنکن سمتھ نے عطا کی اور یونیورسٹی کی بہترین کھلاڑی کی ٹرافی حاصل کی اس کے علاوہ دیگر اول پوزیشن کے ۵ انعامات حاصل کئے۔ کھیلوں کا افتتاح ڈاکٹر اکمل حسین ڈین فیکلٹی آف انجینئرنگ نے کیا اور کھیلوں کے اختتام پر ڈاکٹر احمد حسن صاحب وائس چانسلر انجینئرنگ یونیورسٹی نے انعامات تقسیم کئے۔ عبدالوحید خان مکرم ملک عبدالمالک صاحب کے صاحبزادے ہیں اور تھرڈ ایئر مکینیکل انجینئرنگ کے طالب علم ہیں۔

درخواستِ دعا

خاکسارہ اپنے سکول کی جملہ طالبات جو امتحان میٹرک میں شامل ہوئی ہیں کی شاندار کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے امتحان ۱۰ جون سے شروع ہو رہا ہے۔

(شفقت نصیر ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارتی بحریہ کے لئے روسی امداد

اسلام آباد ۹ جون۔ روس نے بھارت کو جدید طرز کے ۲۴ جنگی جہاز فراہم کر دیئے ہیں۔ جن میں جدید ترین "الف" کلاس کی تین دور مار آبدوزیں بھی شامل ہیں۔ بھارتی بحریہ کو بہت جلد روس سے تین اور آبدوزیں دے دی جائیں گی۔ جس سے بحر ہند کے ساحلوں پر واقع ملکوں میں بھارت عظیم ترین بحری طاقت بن جائے گا۔

برطانوی اخبارات کی اطلاع کے مطابق روس نے بھارت کی بحری طاقت بڑھانے کے لئے جو بحری جہاز، رسد کی ترسیل کرنے والا جہاز اور دوسرا جنگی ساز و سامان فراہم کر دیا ہے۔ اس میں چھ میزائل بردار گشتی جہاز، چھ موٹر تارپیڈو کشتیاں، راکٹوں سے مسلح دو جہاز اور پیٹیا قسم کے چھ تباہ کن ہلکے جنگی جہاز شامل ہیں۔ پیٹیا قسم کے جہازوں قسم کے جہازوں میں تین انچ دہانے کی دور مار توپیں، آبدوز شکن، مارٹر توپیں اور تارپیڈو ٹیوب بھی نصب ہیں۔

بھارتی حکومت کا پراپیگنڈہ

نئی دہلی ۹۔ جون۔ بھارتی حکومت نے بھنڈا کیا ہے کہ روس نے ٹی یو ۵۴ قسم کے ڈیڑھ سو ٹینک پاکستان کو مہیا کئے ہیں۔ ... ...

... ... ٹی یو ۵۴ درمیانے درجے کا ایک مضبوط ٹینک ہے جس میں ۱۲۰ ملی میٹر کی توپ استعمال ہوتی ہے

بھارتی حکومت کے افسروں نے مزید بتایا ہے کہ پاکستان نے چند ماہ پیشتر نیٹو ممالک سے ایک سو پچیس ٹینک اور چین سے چینی ساخت کے ۵۰ ٹینک حاصل کئے ہیں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بھارت روس سے وسیع پیمانے پر جنگی ساز و سامان حاصل کر رہا ہے۔ ان میں جدید ترین قسم کی آبدوزیں بھی شامل ہیں۔ بھارتی حکومت اپنی جنگی تیاریوں پر پردہ ڈالنے کے لئے وقتاً فوقتاً پاکستان پر الزام عائد کرتی رہتی ہے کہ وہ چین روس اور امریکہ سے بھاری جنگی سامان حاصل کر رہا ہے۔ بھارت کا مقصد اس سے یہ ہے کہ وہ بڑے ملکوں کو بلیک میل کر کے پاکستان اور چین کے خطرہ کا ڈھنڈورا پیٹ کر مزید جنگی سامان حاصل کرے

مقبوضہ کشمیر کے وزیراعلیٰ مستعفی ہو گئے

راولپنڈی ۹ جون۔ مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ مسٹر جی ایم صادق اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے نام اپنے خط میں الزام لگایا ہے کہ بھارت کے مرکزی وزراء کی مداخلت اور کشمیر میں مخالف پارٹیوں کے پروپیگنڈہ کی وجہ سے ریاستی نظم و نسق مفلوج ہو کر رہ گیا ہے ان حالات میں ان کا وزارت سنبھالنا ناممکن ہو گیا ہے۔ مسز اندرا گاندھی نے جی ایم صادق کے استعفے سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کرنے کے لئے کابینہ کا اجلاس طلب کر لیا ہے جو ان کی کابل سے واپسی کے فوری بعد منعقد ہو گا۔

اپالو دہم کے خلابازوں کی پریس کانفرنس

ہیوسٹن ۹ جون۔ چاند پر انسان اتارنے کے لئے امریکہ جو خلائی جہاز اپالو یازدہم بھیج رہا ہے اس کی پرواز کے پروگرام میں اب کوئی رکاوٹ یا مسائل درپیش نہیں۔ یہ بات چاند کے گرد چکر لگانے والے خلائی جہاز اپالو دہم کے تین خلابازوں ٹامس سٹیفورڈ، جان ینگ، اور یوجین سرنن نے کل ہیوسٹن کے خلائی تحقیقات کے مرکز میں ایک پریس کانفرنس میں بتائی انہوں نے کہا چاند کی سطح کھردری ہے لیکن اس کے باوجود وہاں خلائی جہاز بلا رکاوٹ اتارا جا سکتا ہے

اپالو دہم کے کمانڈر سٹیفورڈ نے اخباری نمائندوں کے سامنے اس بات کا اعتراف کیا کہ ان کے خلائی جہاز میں چاند کے گرد چکر لگاتے وقت بعض غیر متوقع پیچیدگیاں پیدا ہو گئی تھیں جس کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی تاہم انہوں نے کہا ہمیں معلوم تھا کہ یہ صورت حال کسی وقت پیش آ سکتی ہے لہٰذا اس کے مقابلے کے لئے ہم نے پہلے سے انتظام کر رکھا تھا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴